میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 2 صفر، 1442ھ | 19/09/2020 | نمبر: 1442/13

پریس ریلیز

اپوزیشن کے پاس عددی اکثریت ہونے کے باوجود امریکی نواز قوانین منظور ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکی چاکری میں حکومت اور اپوزیشن ایک پیج پر ہیں

2013 کے الیکشن سے پہلے پاکستان میں امریکی سفیر رچرڈ اولسن کا یہ بیان کہ جمہوریت پاکستان میں امریکی گھوڑا ہے، ایک بار پھر اس وقت ثابت ہو گیا جب پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اپوزیشن کے پاس عددی اکثریت ہونے کے باوجود تین درجن ارکان خاموشی سے گھر بیٹھ گئے تا کہ حکومت امریکی نواز فیٹف (FATF) قوانین منظور کر لیں اور اپوزیشن اس کی مخالفت کا جھوٹا ناٹک بھی رچا سکے۔ امریکہ پاکستان میں آمریت کو ہمیشہ حمایت مہیا کرتا رہا ہے، تاہم ماضی میں جمہوریت کے اندر کچھ جماعتیں پرانے برطانوی استعمار کے ساتھ جڑی رہی، جو بعض امریکی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالتی رہی، لیکن برطانیہ کی بطور بڑی عالمی قوت شدید زوال کے بعد امریکہ آہستہ آہستہ پاکستان کے اکثر یتی پولیٹیکل میڈیم کو اپنی گرفت میں لینے میں کامیاب ہو گیا، اور اب حکومت اور اپوزیشن مجموعی حیثیت میں امریکہ کی مٹھی میں ہیں۔ جمہوریت و آمریت حقیقتاً امریکی استعماری سکے کے دو رخ اور سول و فوجی سپر یمیسی امریکی راج کے دو بہروپ بن چکے ہیں۔ صرف خلافت کا قیام ہی ہمیں اس دلدل سے چھٹکارا دلا سکتا ہے جس میں خلیفہ یا مجلس امہ کسی کو بھی قانون سازی کا حق نہیں، اور خلیفہ صرف شریعت اسلامی کے نفاذ کا پابند ہوتا ہے۔

فیٹف (FATF) قوانین پاس کرنے کیلئے یہ دلیل کہ "اگر ہم یہ قوانین پاس نہیں کرینگے تو انڈیا ہمیں بلیک لسٹ کروا دے گا" مشرف کے سرینڈر کا ایکشن ری پلے ہے جس میں اس نے قوم کے سامنے یہ بیانیہ رکھا تھا کہ اگر ہم طالبان کی حمایت سے یوٹرن، اپنے فوجی اڈوں، رستوں و سپلائی سمیت امریکہ کو پاکستان میں کھلی چھوٹ نہ دیں تو امریکہ ہمارا تورا بورا بنا دے گا، اور یہ کشمیر کاز کو بچانے کیلئے ضروری ہے۔ لیکن ان سب کمپرومائزوں کے باوجود آخر میں پاکستان کا تورا بورا بھی بن گیا، جب پاکستان سینکڑوں خود کش دھماکوں اور آپریشنوں میں 70 ہزار سے زائد جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھا، 15 سال سے بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث تباہ حال ہوا، اور 252 ارب ڈالر کے معاشی نقصان کے ساتھ کشمیر کاز بھی آج تقریباً ختم ہو چکا ہے، لیکن امریکہ کا 'ڈومور' ختم نہ ہو سکا، اور آج ہم امریکہ کو میدان میں ہاری ہوئی جنگ مذاکرات کی میز پر جتوانے میں مگن ہیں۔ یہی حال فیٹف (FATF) کا ہے۔ ان مطالبات کی کوئی حد نہیں۔ یہ ہر نئے مطالبے کے بعد نیا مطالبہ کرتے جاتے ہیں (shifiting goal post) کیونکہ یہ کوئی نیوٹرل عالمی ادارے نہیں بلکہ استعمار کے مفادات کے حصول کیلئے بنایا گیا سیٹ اپ ہے جو موجودہ صورتحال میں کشمیریوں کی مدد پر مبنی جہادی انفراسٹرکچر ختم کرنے اور مسجد و مدرسے پر کنٹرول مستحکم کرنے کیلئے حکومت کو جواز مہیا کر رہے ہیں۔ باجوہ عمران سرکار فیٹف (FATF) مطالبات کے پیچھے چھپ کر استعماری ایجنڈے کی تکمیل میں مگن ہے۔

حزب التحریر پاکستان کے اہل نصرہ کو واضح اور دوٹوک الفاظ میں یاد دہانی کرواتی ہے کہ اس استعماری بین الاقوامی آرڈر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ غلامی کے پھندے بڑھتے جائینگے۔ یہ ادارے عالمی طاقتوں نے دوسری اقوام کو فکری، معاشی اور عملی طور پر مستقل غلام بنانے کیلئے بنائے ہیں، ان کی امداد اور تنازعات کے خاتمے کیلئے نہیں۔ تمہارے پاس اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے دیا گیا وہ عقیدہ اور آئیڈیالوجی ہے جو مغربی لبرل آرڈر کو پاش پاش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تم یوریشیا کے فطری وارث ہو، اور اس استعماری آرڈر کو اپنے پیروں تلے روندنے پر قادر ہو۔ تمہاری شان اس بین الاقوامی استعماری آرڈر کی چوکھٹ پر سجدہ ریز ہونا نہیں بلکہ لا الہ الا اللہ کے کلمہ توحید کا پرچم پورے عالم میں بلند کرنا ہے۔ آگے بڑھو اور حزب التحریر کو نصرت دو جو تمہاری قیادت کی اہل ہے۔ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ، "حق کو چھوڑ دینے کے بعد گمراہی اور جہالت کے سوا اور کیا رہ جاتا ہے، تو تم کہاں بھٹکے جاتے ہو۔" (یونس: 32)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس